تبلیغ

یا

دیوبندیت کے ہاتھوں دیوبندیت ذبح

زعمائے امت کیلئے

لمحہ فکریہ

قاری فتح محمد

چک نمبر 51 جنوبی پٹھان کوٹ سرگودھا
فون: 0301-6547439



تبلیغ



دیوبندیت کے ہاتھوں دیوبندیت ذبح

زعمائے اُمت کے لیے
لمحۂ فکریہ!

ازقلم

قاری فتح محمد

چک نمبر 51 جنوبی پٹھانکوٹ (سرگودھا)
فون: 0301-6547439

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

گزارش احوال

ایک ساتھی کا جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی سے میسج کہ مولانا طارق جمیل نے اپنے خطاب میں فرمایا۔۔ ''اسلام مدارس سے نہیں پھیلا۔۔۔تبلیغ سے پھیلا۔۔۔'' اصحاب صفہؓ کے بارے میں فرمایا: ''یہ بھوک پیاس کی وجہ سے وہاں بیٹھے رہتے تھے۔'' مساجد میں درس قرآن سے روکنا۔۔۔اور اس پر لغو قسم کی بحث کرنا۔۔۔کہ جو سامنے بیٹھے ہوتے ہیں وہ قرآن سمجھتے نہیں۔۔۔مختلف حیلے بہانوں سے جہاد کی مخالفت۔۔۔ہر سال بیس لاکھ کے اجتماع میں قادیانیوں کی طرح جہاد مخالف پالیسی خدمت دین ہے۔۔یا۔۔مسلمانوں کو یہود ونصاریٰ کا غلام بنانے کی سازش۔۔۔جو مجاہدین حق بھوکے، پیاسے رہ کر اپنے خون کا نذرانہ دین حق کی خاطر دے رہے ہیں۔۔۔ بچے ذبح کرا رہے ہیں۔۔۔اپنے گھر مسمار کرا رہے ہیں۔۔۔اُنہیں ''باولے کتے'' سے تشبیہ دینا۔۔۔یہ اسلام کی تبلیغ ہے یا کفر وارتداد کی تبلیغ۔۔۔

دینی مدارس جن کو اللہ تعالیٰ نے اِس وقت دنیا میں دین کی حفاظت کا ذریعہ بنایا ہوا ہے۔۔۔جن کو دین کے قلعوں کی حیثیت حاصل ہے۔۔۔ اُن کی مخالفت یہ دین حق کو مٹانے۔۔۔یہود ونصاریٰ کی دین دشمن

پالیسیوں کا تعاون ہے۔۔۔یا تبلیغ دین۔۔۔

تبلیغیوں کے ان تمام بیانات اور پالیسیوں پر سیر حاصل تبصرہ اگلے صفحات پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

ناظرین کرام: اب دعوت دین کے بارے میں خدائے عزّ وجلّ کی پاک کتاب سے سوال کرتے جایئے۔۔۔اور۔۔۔جواب حاصل کرتے جایئے۔

والسلام:

قاری فتح محمد

چک 51 جنوبی (پٹھانکوٹ)

تحصیل وضلع سرگودھا

0301-6547439

نوٹ: جو بیانات میں نے رسالہ ہذا میں نقل کیے ہیں، صرف وہ کیے ہیں جن کا ریکارڈ بذریعہ کیسٹ یا بذریعہ میموری کارڈ میرے پاس موجود ہے یا جو بیانات میں نے اکابرین حق علمائے دیوبند کی کتب سے لیے ہیں۔ اگر کوئی دیکھنا، سننا چاہے تو کسی وقت بھی میرے پاس آکر سن سکتا ہے، دیکھ سکتا ہے۔

نَحمدہٗ ونصلی علی رسولہٖ الکریم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡٓا اَنَّہٗ مَنۡ یُّحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَاَنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ خَالِدًا فِیۡہَا ذٰلِکَ الۡخِزۡیُ الۡعَظِیۡمُ (توبہ:٦٣)" کیا اُن کو معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اُس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے اُس کے لیے جہنم کی آگ تیار ہے"

مقصد آمد نبی ﷺ اور اللہ کے راستے میں پھیلائی ہوئی جھوٹی باتوں کے بارے میں

سوال رحمٰن سے۔۔۔۔۔جواب قرآن سے

سوال: یا اللہ۔۔محمد ﷺ کو آپ نے دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا ہے۔۔۔؟ غلبہ اسلام کے لیے یا صرف اور صرف منت سماجت سے دین پھیلانے والے ایک ہی کام کے لیے۔۔۔؟

جواب: ہُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡہُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًا (فتح:۲۸):ہُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡہُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ(توبہ:۳۳)

"وہی تو ہے اللہ جس نے بھیجا رسول دین حق کے ساتھ سچا دین دیکر تا کہ غالب کرے اس کو تمام دینوں پر اور کافروں کو برا کیوں نہ لگے۔"

سوال: یا اللہ۔۔دین غالب ہوگا دنیا میں آپ کے لڑنے والے حکم پر عمل سے یا صرف دعوت والے کام سے۔۔۔؟

جواب: وَقَاتِلُوۡہُمۡ حَتّٰی لَا تَکُوۡنَ فِتۡنَۃٌ وَّیَکُوۡنَ الدِّیۡنُ لِلّٰہِ فَاِنِ انۡتَہَوۡا فَلَا

عُدۡوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیۡنَ (البقرہ:۱۹۳)وَقَاتِلُوۡہُمۡ حَتّٰی لَا تَکُوۡنَ فِتۡنَۃٌ وَّیَکُوۡنَ الدِّیۡنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ فَاِنِ انۡتَہَوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ(انفال:۳۹):

"اور لڑو اُن سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فتنہ اور دین ہو جائے سارا ایک اللہ کا۔"

سوال: یا اللہ آپ نے مسلمانوں کی جان و مال کو خریدا ہے جنت کے بدلے، اللہ کے راستے میں لڑنے والے کام کے لیے یا صرف اور صرف منت سماجت سے دعوت والے ایک ہی کام کے لیے۔۔۔؟

جواب: اِنَّ اللّٰہَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ وَاَمۡوَالَہُمۡ بِاَنَّ لَہُمُ الۡجَنَّۃَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَیَقۡتُلُوۡنَ وَیُقۡتَلُوۡنَ وَعۡدًا عَلَیۡہِ حَقًّا فِی التَّوۡرٰىۃِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ وَالۡقُرۡاٰنِ وَمَنۡ اَوۡفٰی بِعَہۡدِہٖ مِنَ اللّٰہِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَیۡعِکُمُ الَّذِیۡ بَایَعۡتُمۡ بِہٖ وَذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ (توبہ:۱۱۱):

"بلاشبہ اللہ نے خرید لی مسلمانوں کی جان اور مال جنت کے بدلے میں، وہ لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں۔ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں، اس پر وعدہ ہے۔"

یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا عام کر دو کہ یہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھتے ہوئے اپنے مقصدی کام سے غافل ہو جائیں۔

سوال: یا اللہ جھوٹ ہر طرف عام ہو گیا ہے، کون سچا ہے کون جھوٹا ہے، سچی بات کون ہمیں کون بتائے گا۔۔۔؟

جواب: ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ (البقرہ: ۲):

''اس کتاب (قرآن کریم) میں کچھ شک نہیں، راہ بتاتی ہے ڈرنے والوں کو۔''

سوال: یااللہ جولوگ آپ کی سچی کتاب پر جھوٹ بول کر روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے راستے سے۔۔۔؟

جواب: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أُوْلَـئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الأَشْهَادُ هَـؤُلاء الَّذِينَ كَذَبُواْ عَلَى رَبِّهِمْ أَلاَ لَعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (هود:۱۸) الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (هود:۱۹):

''اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو جھوٹ باندھے اللہ پر۔۔۔ سُن لو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے راستے سے۔''

سوال: یااللہ دین اسلام کا بڑا کام کون سا ہے جس کے برابر کوئی بھی نیک کام نہیں، کیونکہ شیطان بڑے کام سے چھوٹے کام کی طرف دعوت دیتا ہے۔۔۔؟

جواب: لاَّ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُـلاًّ وَعَدَ اللّهُ الْحُسْنَى وَفَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْراً عَظِيماً (نساء۹۵)

''برابر نہیں بیٹھنے والے مومنین میں سے بلاعذر ///اور لڑنے والے ///اللہ نے بلند کیا درجہ اور اجر عظیم ان

مجاہدین کا جو لڑتے ہیں اللہ کی راستے میں۔''

سوال: یااللہ کافر منافق، فاسق بے دین لوگ نفرت کرتے ہیں اللہ کے راستے میں لڑنے والوں سے۔۔۔؟

جواب: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفّاً كَأَنَّهُم بُنيَانٌ مَّرْصُوصٌ (صف:۴):

''اللہ محبت کرتا ہے اُن سے جو لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں۔''

سوال: یااللہ ایمان کس عمل سے بڑھتا ہے اور پھر ایمان والے دین کا کونسا کام کرتے ہیں۔۔۔؟

جواب: وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (حم سجدہ:۳۳):

''اس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے۔''

☆إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (انفال:۲):

''مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔''

☆الَّذِينَ آمَنُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواْ أَوْلِيَاء الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفاً

(نساء:٧٦): ''ایمان والے تو لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں۔۔۔''

سوال: یا اللہ کمزور ایمان والوں کی کیا نشانی بتائی ہے آپ نے۔۔۔؟

جواب: وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ (سورۃ محمد:٢٠):

''کہتے ہیں ایمان والے اور سورتیں نازل ہوں ۔۔۔ذکر ہن
کرلڑنے کا جن کے دلوں میں مرض ہے اُن کے چہروں پر
غشی چھا گئی جیسے مرنے کے وقت ہو۔سو ہلاکت ہو ان پر۔''

؎ امیر کیا سادہ ہے، ایمان بگڑا ہے جن کے سبب
اُنہی بزرگوں سے دین سیکھنے جاتے ہیں

سوال: یا اللہ کیا سابقہ انبیاء اولیاء بھی لڑے ہیں اللہ کی راہ میں۔۔۔؟

جواب: وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ (آل عمران١٤٦):

''بہت سے نبی لڑے ہیں اللہ کے راستے میں اور اُن
کے ساتھ مل کر اللہ والے بھی۔''

سوال: یا اللہ کیا رحمت والے نبی ﷺ کو بھی آپ نے حکم دیا ہے اللہ کے راستے میں لڑنے کا۔۔۔؟

جواب: فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا (نساء:٨٤):

''اے نبی (ﷺ) آپ لڑیں اللہ کے راستے میں۔۔۔''

سوال: یا اللہ کیا تلوار والے نبی السیف ﷺ کو آپ نے لڑنے پر اُبھارنے کی دعوت کا بھی حکم دیا ہے۔۔۔؟

جواب: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (انفال:٦٥) :

''اے نبی (ﷺ) آپ ایمان والوں کو لڑنے پر اُبھاریں۔۔۔''

سوال: یا اللہ گھمسان کی جنگوں والے نبی الملاحم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو کس نہج پر تیار کیا لڑنے والے کافروں کے لیے، سخت یا نرم دم۔۔۔؟

جواب: مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ۔۔۔الخ (فتح:٢٩) :

''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ
ہیں سخت ہیں کافروں پر اور آپس میں نرم دل۔۔۔۔''

سوال: یا اللہ نفس اور شیطان ہی ہمارے دشمن ہیں یا کافر بھی۔۔۔؟

جواب: وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا (نساء:١٠١): ''کافر تمھارے کھلے دشمن ہیں۔۔۔''

سوال: یا اللہ اگر یہ کافر ہم سے لڑیں تو کیا ان علاج کلمہ والی گولی سے کرنے کا حکم دیا ہے آپ نے۔۔۔؟

جواب: وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (البقرہ:۱۹۱):

’’اگر یہ کافر تم سے لڑیں تو قتل کر ڈالو، ان کا علاج یہی ہے۔۔۔‘‘

سوال: یا اللہ بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ کافروں کو مارنا اچھا کام نہیں ہے، اس سے وہ بیچارے جہنم میں چلے جائیں گے، کیا فرمایا ہے آپ نے کافروں کو مارنے کے بارے میں۔۔۔؟

جواب: فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (الانفال:۱۷)

’’تم نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔۔۔‘‘

☆ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ (الانفال:۱۲):

’’مارو کافروں کی گردنوں پر اور جوڑ جوڑ پر۔۔۔‘‘

☆ فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (الانفال:۵۷):

’’اتنا مارو کہ ان کی آنے والی نسلیں بھی یاد رکھیں۔۔۔‘‘

☆ وَإِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ (توبہ:۱۲): ’’مارو کفر کے سرداروں کو۔۔۔‘‘

☆ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (توبہ:۵):

’’تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔۔۔‘‘

☆ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (البقرہ:۱۹۱):

’’اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے تم کو انہوں نے نکالا ہے تم بھی انہیں نکال دو۔۔۔‘‘

اُمت مسلمہ عذاب میں مبتلا کیوں۔۔۔؟ کوئی قرآن سے تو پوچھے

سوال: یا اللہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ اپنی قدرت سے جب چاہے گا کافروں کو عذاب دے گا ہمیں اُس کے کام میں مداخلت نہیں کرنی۔ کیا فرمایا ہے آپ نے کافروں کو عذاب دینے کے بارے میں۔۔۔؟

جواب: قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ (توبہ:۱۴):

’’لڑو اب، اللہ ان (کافروں) کو تمہارے ہاتھوں عذاب دے گا۔۔۔‘‘

سوال: یا اللہ کچھ لوگ تو مسجد سے ہی جہاد کے بیان کا اعلان سن کر بھاگ جاتے

ہیں، میدان میں کیا نکلیں گے۔۔۔؟

جواب : إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (توبہ:۳۹) :

''اگر نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔۔۔''

سوال : یا اللہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں فوج، اسلحہ، اسباب اور ایٹم بم کی ضرورت ہی نہیں، ہمارے لیے صرف ایک اللہ کافی ہے، کیا فرمایا ہے آپ نے اسلحہ اسباب کے بارے میں۔۔۔؟

جواب : وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (نساء:۱۰۲):

''کافروں کی دلی خواہش ہے کہ تم اسلحہ، اسباب سے
غافل ہو جاؤ، پھر تم حملہ کر دیں گے مل کر۔۔۔۔''

☆ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (الحدید:۲۵):

''لوہے میں سخت جنگ کا سامان موجود ہے۔۔۔''

☆ وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (الانفال:۶۰):

''تیاری کرو جتنا تم سے ہو سکے، اور گھوڑے پالو، اس
سے دشمن پر رعب پڑے گا، جن کو تم جانتے ہو اور جن کو تم
نہیں جانتے۔۔۔''

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا (نساء:۷۱) :

''اسلحے کو ساتھ لے کر نکلو، تھوڑے تھوڑے یا جمع ہو کر۔۔۔''

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (توبہ:۱۲۳) :

''پہلے قریب کے کافروں سے شروع کرو تاکہ
محسوس کریں وہ تم میں سختی۔۔۔''

سوال : یا اللہ لڑنے سے پہلے دعوت ایک مستحب عمل ہے، لیکن اگر دعوت سے پہلے ہی کافر ہم پر حملہ کر دیں تو پھر کیا حکم ہے ہمارے لیے۔۔۔؟، دفاعی جہاد کے بارے میں۔۔۔

جواب : وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (البقرہ:۱۹۰) :

''لڑو اللہ کے راستے میں اُن سے جو لڑتے ہیں تم سے۔۔۔''

سوال : کافر اسلامی ملکوں پر حملے کر کے ہمارے مسلمان بہن بھائیوں پر ظلم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں اور وہ ہمیں مدد کے لیے پکار رہے ہیں، کیا حکم ہے ہمارے لیے ایسے نازک وقت میں۔۔۔؟

جواب : وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا (نساء:۷۵)

''تمہیں کیا ہوا کہ نہیں لڑتے اللہ کے راستے میں، ان مظلوموں کی خاطر جن پر کافر ظلم کرتے ہیں۔۔۔''

سوال: یا اللہ دین اسلام اور اُمت مسلمہ کی خاطر شہید ہونے والوں کے گھروں میں کچھ لوگ جا کر کہتے ہیں کہ اسلام کا غلبہ بھی نہ ہوا کیا ملا بیٹا تمہارا مروا دیا ان مجاہدین نے۔کیا جواب دیں ان لوگوں کو۔۔۔؟

جواب : فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (نساء:۷۴)

''جو شخص لڑے اللہ کی راہ میں، پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے، ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔۔۔''

☆ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (البقرہ:۱۵۴):

''مت کہو مردہ اُن کو جو قتل کیے جاتے ہیں اللہ کے راستے میں وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں۔''

سوال : جو لوگ اللہ کے راستے میں قرآنی احکامات وفضائل کو چھپاتے ہیں ان پر جھوٹ بولتے ہیں، کیا فرمایا آپ نے ان لوگوں کے بارے میں۔۔۔؟

جواب : إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (البقرہ:۱۵۹)

''جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جس کو نازل کیا ہے ہم نے، ان پر لعنت کرتا ہے اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے۔۔۔''

☆ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أُولَئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (ھود:۱۸) ☆ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (ھود:۱۹):

''اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو جھوٹ باندھے اللہ پر، سن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے راستے سے۔۔۔''

سوال : یا اللہ جو لوگ دین کے بڑے بڑے نیک اعمال کرتے ہوئے اخلاص نیت کے ساتھ قرآنی آیات پر جھوٹ بول کر روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے راستے سے۔۔۔کیا اُن پر خیر غالب ہے۔۔۔؟

جواب : الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (محمد:۱):

''جنہوں نے روکا دوسروں کو اللہ کے راستے

سے، اُن کے اعمال تباہ ہو گئے ۔ ۔ ''

سوال : یااللہ ان کے دل آپ کے حکم جہاد فی سبیل اللہ کی نفرت سے بھرے ہوئے ہیں اور زبان سے ان احکامات وفضائل پر جھوٹ بولتے ہیں۔ کیا فرمایا ہے آپ نے ان کے بارے میں ۔ ۔ ۔ ؟

جواب : فِیْ قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (البقرہ:١٠):

'' ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا، اللہ نے اور زیادہ کردیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا ۔ ۔ ''

سوال : یااللہ قرآنی آیات اور فضائل پر جھوٹ بول کر اللہ کے راستے جہاد فی سبیل اللہ سے روکنے والوں میں کچھ نام نہاد عالم اور بزرگ بھی شامل ہیں، کیا یہ آپ کی سچی کتاب کے احکامات کو نہیں سمجھتے یا آپ سے نہیں ڈرتے جھوٹ بولتے ہوئے ۔ ۔ ۔ کیا فرمایا ہے آپ نے ان کے بارے میں ۔ ۔ ۔ ؟

جواب : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيراً مِّنَ الأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (توبہ:٣٤)

'' اے ایمان والو ! بہت سے عالم اور بزرگ مال کھاتے ہیں اور روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے راستے سے ۔ ۔ ۔ ''

☆ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ (محمد:٢٣):

'' یہی لوگ ہیں کہ لعنت کی اللہ نے ان پر ۔ ۔ ۔ اور کردیا ان کو بہرہ اور اندھی کردیں ان کی آنکھیں ۔ ''

☆ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (محمد:٢٤) :

'' کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں یا ان کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں ۔ ''

سوال : یااللہ کچھ نام نہاد عالم اور بزرگ کہتے ہیں کہ ہم اس لیے نہیں لڑتے کہ پہلے اللہ نے ہاتھ سے روکنے کا حکم دیا تھا، ہم اسی حکم پر عمل کرتے رہیں گے۔ کیا فرمایا ہے آپ نے ایسے لوگوں کے بارے میں ۔ ۔ ۔ ؟

جواب : أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلاً (نساء:٧٧):

'' کیا تم نے نہیں دیکھا، اُن لوگوں کو کہ جن کو کہا گیا تھا کہ ہاتھ روکے رکھو، نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو پھر جب فرض کیا لڑنا تو اُن میں سے ایک جماعت ڈرنے لگی ۔ ۔ اور کہنے لگے اے ہمارے رب کیوں فرض کی ہم پر لڑائی اور کیوں نہ چھوڑے رکھا تھوڑی مدت تک ۔ ''

سوال : یااللہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا تھا کہ مکی زندگی

میں کہ مجھے ابھی تک لڑنے کی اجازت نہیں ملی، آج بھی ہم اسی سنت پر عمل کر رہے ہیں۔اور سنت پر عمل کرنے ہی میں کامیابی ہے۔کیا آپ نے ابھی تک لڑنے کی اجازت نہیں دی ہے کہ چودہ سو بتیس سال ہو چکے ہیں۔۔۔؟

جواب : أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ (الحج:۳۹) :

''اب لڑنے کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ تم پر ظلم ہوا اور اللہ بھی تمھاری مدد کرنے پر قادر ہے۔۔''

(یہ حکم چودہ سو بتیس سال پہلے مدنی زندگی سے ہی نافذ العمل ہے۔)

سوال : یا اللہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جب تک ہمارے بڑے بزرگ اجازت نہیں دیں گے ہم نہیں لڑیں گے نہ اسلام، نہ قرآن، نہ نبی ﷺ نہ اُمت مسلمہ کی خاطر۔اگر یہ بڑے اور چھوٹے بغیر جہاد کیے اسی حالت میں مر گئے تو کیا انجام بتایا ہے آپ نے ان لوگوں کا۔۔۔؟

جواب : وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ (ابراہیم:۲۱)

''قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (چھوٹے اپنے بڑوں) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمھارے تابع تھے (کہ دین کی جو راہ تم نے دکھائی، ہم اسی پر چلے) کیا تم اللہ کا عذاب ہم پر سے کچھ ہٹا

سکتے ہو۔تو وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمھیں بھی ہدایت کرتے، اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں، ہمارے حق میں برابر ہے۔کوئی جگہ ہماری رہائی کے لیے نہیں ہے۔''

سوال : یا اللہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جہاد جدوجہد سے ہے اور ہم بڑا جہاد کر رہے ہیں۔یا اللہ آپ نے ہم پر جہاد فرض کیا ہے یا قتال (لڑنا) فرض فرمایا ہے۔۔۔؟

جواب : كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (البقرہ:۲۱۶):

''لڑنا بھی تم پر فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تم کو ناگوار لگتا ہے، ایک چیز کو تم ناگوار سمجھتے ہو اس میں خیر ہے اور ایک چیز کو تم پسند کرتے ہو اُس میں شر ہے۔اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔۔۔''

سوال : پیارے نبی ﷺ سے: امر بالمعروف سب سے بڑی نیکی کلمہ کی دعوت دینے کا کیا طریقہ بتایا ہے آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے، کلمہ نہ پڑھنے والوں سے لڑنے کا حکم دیا ہے یا منت سماجت کا۔۔۔؟

جواب : حدیث نبوی ﷺ سے: ''مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں لڑوں ان لوگوں سے یہاں تک کہ یہ کلمہ ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' کے قائل نہ ہو جائیں۔۔۔(مسلم و بخاری)

سوال: نہی عن المنکر کس طرح کریں، سب سے بڑی برائی ایمان کے منکر کافروں سے لڑنے کا حکم دیا ہے آپ یا منت سماجت کا۔۔۔؟

جواب: قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (توبہ:۲۹):

'' لڑو اُن لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر نہ آخرت پر اور نہ حرام جانتے ہیں اُن چیزوں کو جن کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں جو اہل کتاب میں سے ہیں، یہاں تک کہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے، ذلیل ہوکر۔۔''

سوال: یا اللہ ہمیں بہترین اُمت کا لقب حکم دینے والے کام پر دیا ہے آپ نے یا منت سماجت والے کام پر۔۔۔؟

جواب: كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ (آل عمران:۱۱۰):

'' تم بہترین اُمت ہو، جو لوگوں کے لیے نکالے گئے ہو۔ تم لوگ نیک کام کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''

سوال: پیارے نبی ﷺ سے: قوم موسیٰ نے جب کہا کہ اے موسیٰ تو لڑ اور تیرا

رب لڑے، ہم تو لڑنے والے نہیں ہیں اور انہوں نے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو چھوڑا تو کیا انجام بتایا اُن کا اور ان کی نقل کرنے والوں کا آپ ﷺ نے۔۔؟

جواب: حدیث نبوی ﷺ سے: آپ ﷺ نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ تم امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتے رہو، ان ظالموں کو ظلم سے روکتے اور حق بات کی طرف کھینچ کر لاتے رہو، ورنہ تمہارے قلوب بھی اسی طرح خلط کردیئے جائیں گے جس طرح اُن لوگوں کے کردیئے اور اسی طرح تم پر بھی لعنت ہوگی جس طرح ان پر یعنی بنی اسرائیل پر لعنت ہوئی۔ (فضائل تبلیغ صفحہ ۲۶۸)

سوال: پیارے نبی ﷺ سے: کامل ایمان والا برائی کو کس طرح روکتا ہے، اور سب سے کمزور ایمان والوں کی کیا نشانی بتائی ہے آپ ﷺ نے۔۔۔؟

جواب: حدیث نبوی ﷺ سے: جو شخص کسی ناجائز عمل کو ہوتے ہوئے دیکھے، اگر قدرت ہو تو ہاتھ سے اسے بند کردے اور اگر اتنی قدرت نہ ہو تو زبان سے اس پر انکار کرے اور اگر اتنی بھی قدرت نہ ہو تو دل سے اُسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا بہت ہی کم درجہ ہے۔ (مسلم، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال: رحمٰن سے: یا اللہ قرآن و حدیث کی سچی باتیں سن کر کیا پروپیگنڈا کرتے ہیں قرآنی آیت پر جھوٹ بولنے والے مسلمانوں کے روپ میں غیر مسلم۔۔؟

جواب: قرآن سے: وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ (حٰم سجدہ:۲۶):

''اور کافروں نے کہا اس قرآن کو سنو مت اور بیہودہ گوئی کرو۔''

یعنی اللہ کے راستے میں قرآنی احکامات و فضائل سچ سچ بیان کرے کوئی

توتم شور مچاؤ۔ وہ دیکھو ہمارے خلاف کیا باتیں کر رہا ہے۔۔۔ یہ لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ یہ اپنی باتیں نہیں کر رہا بلکہ قرآن وحدیث سنا رہا ہے۔

سوال : سوال پیارے نبی ﷺ سے: آپ ﷺ نے گمراہی سے بچنے کے لیے کیا اعمال بتائے ہیں۔۔۔؟

جواب : حدیث نبوی ﷺ سے: قرآن اور میری سنت اس پر عمل کروگے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

سوال : کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن کے محافظ ہیں اور قرآن پر سب سے زیادہ جھوٹ بھی یہی لوگ بولتے ہیں۔ کیا فرمایا ہے آپ نے قرآن کریم کی حفاظت کے بارے میں۔۔۔؟

جواب : إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (الحجر:۹) :

''ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔۔۔''

سوال: پیارے نبی ﷺ سے: کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ابھی اللہ کے راستے میں جہاد فی سبیل اللہ میں نکلنے کا وقت نہیں آیا، ابھی جہاد کا زمانہ نہیں ہے۔ کیا فرمایا ہے آپ ﷺ نے ایسے لوگوں کے بارے میں۔۔۔؟

جواب :حدیث نبوی ﷺ سے : فرمایا نبی کریم ﷺ نے ایک زمانہ ایسا بھی آنے والا ہے کہ اس دور کے پڑھے لکھے (قرآن کے ماہر) بھی کہیں گے کہ یہ جہاد کا زمانہ نہیں ہے۔۔۔ صحابہ کرامؓ نے سوال کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہوں گے۔؟ فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے کہ جن پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام

انسانوں کی لعنت ہوگی۔۔۔ ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ یہ آخری زمانے کے کچھ لوگ ہوں گے جو جہاد کو نہیں مانیں گے۔ اللہ انہیں ایسا عذاب دے گا کہ جیسا کسی کو بھی نہیں دیا ہوگا۔

(یہ حدیثیں اور روایتیں شارع المشاق سے لی گئی ہیں۔)

سوال : پیارے نبی ﷺ سے: کیا فرمایا ہے آپ ﷺ نے آپ ﷺ کے 10 سالہ دور ''بدر سے تبوک تک'' عظیم دلیری وبہادری سے دشمنان اسلام کے خلاف برسرپیکار جنگی کارناموں کو چھپانے اور ان پر جھوٹ بول کر ان کے بدلے دین میں نئے نئے طریقے بڑے ثواب کا کام بتا کر ایجاد کرنے والوں کے بارے میں۔۔۔؟

جواب :حدیث نبوی ﷺ سے :فرمایا حضور اکرم ﷺ نے! میں حوض کوثر پر تمہارا امیر سامان ہوں گا۔ جو شخص میرے پاس سے گزرے گا وہ اس کا پانی پیئے گا اور جو اس کا پانی پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ البتہ میری اُمت میں بہت سی قومیں میرے سامنے آئیں گی، میں اُن کو پہچانوں گا اور وہ مجھے پہچانیں گے، پھر میرے اور اُن کے درمیان آڑ کردی جائے گی، پس میں کہوں گا یہ لوگ میری اُمت سے ہیں، تب مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد ان لوگوں نے کیا کیا بدعتیں اور نئی نئی رسمیں تمہارے بعد دین میں اپنی طرف سے پیدا کرلیں۔ اس بات کو سن کر میں کہوں گا کہ دور ہوجائیں اور دفع ہوجائیں وہ لوگ جنہوں نے میری وفات کے بعد میرے دین اور میرے طریقے کو بدل دیا اور اپنی طرف سے نئی باتیں اختیار کرلیں۔ (بخاری ومسلم شریف)

سوال : پیارے نبی ﷺ سے: کیا فرمایا ہے آپ ﷺ نے دین میں جھوٹی باتیں آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کے بارے میں۔۔۔؟

جواب : حدیث نبوی ﷺ سے: سیّدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی میری نسبت وہ بات بیان کرے جو میں نے نہیں کہی تو اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں تلاش کرے۔ (بخاری کتاب العلم)

سوال : پیارے نبی ﷺ سے: مزید کیا فرمایا ہے آپ ﷺ نے جھوٹوں کے بارے میں۔۔۔؟

جواب : حدیث نبوی ﷺ سے: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانے میں بڑے بڑے مکار اور جھوٹے پیدا ہوں گے جو تمہیں وہ باتیں سنائیں گے جو تم نے کبھی نہ سنی ہوں گی اور نہ تمہارے باپ دادا نے۔ تم ان سے بچنا اور انہیں اپنے سے بچانا وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (مسلم شریف)

جس کام سے اسلام غالب اور کفر مغلوب ہو، مسلمان حاکم اور کافر غلام بنیں اُس کام سے غافل کرنے کے لیے........

غلام احمد قادیانی کا مشن اُمت مسلمہ کو علمائے کرام کو درس قرآن اور جہاد بالسیف سے دور کرنا تھا۔۔۔

غلام احمد قادیانی کا خط (جو اُس نے انگریز کو لکھا تھا):

''میں نے جہاد بالسیف سے مسلمانوں کو غافل کرنے کے

لیے قرآن وحدیث میں تاویلیں کرکر کے اتنی کتابیں، رسائل اور اشعار لکھے ہیں کہ اگر جمع کیے جائیں تو 50 الماریاں بھری جاسکتی ہیں۔ (تریاق القلوب صفحہ 25)

غلام احمد قادیانی کے اشعار فریضہ جہاد کے خلاف (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۳۹)

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — کہ دیں کے لیے حرام ہے یہ جنگ وقتال
اب آگیا مسیح جو دیں کا امام ہے — دیں کی تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسماں سے نور خدا کا نزول ہے — اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد — منکر ہے وہ نبی کا جو رکھتا ہے یہ اعتقاد

؎ لباس خضر میں بہت سے رہزن بھی پھرتے ہیں
اگر دنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

''اور لڑو اُن سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فتنہ
اور دین ہو جائے سارا ایک اللہ کا۔۔۔ (البقرہ ۱۹۳)

شروع سے آخر تک تمام فتنوں کا حل اللہ کے راستے جہاد میں ہی ہے۔ اِس لیے فتنوں کا خاتمہ کرنیوالے اللہ کے راستے ''جہاد فی سبیل اللہ'' سے مسلمانوں کو غافل کرنے کی غیر مسلموں کی اصل وجہ:

......فتنۂ خیبر: مرحب یہودی فتنہ باز کو واصل جہنم کروایا حضرت علیؓ کے ہاتھوں رحمت والے نبی ﷺ نے اللہ کے راستے جہاد سے ہی۔۔۔

......فتنہ اُبی بن خلف: نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرنے والے کی گردن پر تلوار مار کر تڑپایا اُحد کے میدان میں خود تلوار والے نبی ﷺ نے اللہ کے

راستے جہاد سے ہی۔۔۔

(۱)......فتنہ ابو جہل کو نبی کریم ﷺ نے واصل جہنم کروایا بچوں کے ہاتھوں اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۲)......فتنہ منکرین نماز وزکوٰۃ کو ختم کیا حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۳)......حضرت عمرؓ نے روم وفارس قیصر وکسریٰ کے باطل نظاموں کے فتنوں کو ختم کر کے اسلام کے جھنڈے لہرا دیئے، اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۴)......حضرت علیؓ نے فتنہ خوارج کو ختم کیا اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۵)......فتنہ عیسائیت کی طاقت کو توڑ کر بیت المقدس کو فتح کیا سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۶)......سومنات کے فتنوں کو ختم کر کے ہندوستان فتح کیا محمود غزنوی نے اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۷)......برطانیہ کے فتنے کو ختم کیا اکابرین علمائے دیوبند نے اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۸)......روس کے فتنے کو ختم کیا فرزندان دیوبند نے اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۹)......آج امریکہ کی گرتی ہوئی دیواروں کو آخری دھکا دے رہے ہیں مجاہدین اسلام اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

(۱۰)......آنے والا سب سے بڑا فتنہ دجال یہودی کو واصل جہنم کریں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے راستے ''جہاد'' سے ہی۔

﴿قرآن کی پکار﴾

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُوراً (الفرقان ۳۰)

''اور کہا رسول (ﷺ) نے اے میرے رب میری قوم نے ٹھہرایا ہے اس قرآن کو جھک جھک۔''

اس سے ظاہر یہ ہے کہ قرآن کو مہجور ومتروک کر دینے سے مُراد قرآن کا انکار ہے جو کفار ہی کا کام ہے۔۔۔مگر بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ جو مسلمان قرآن پر ایمان تو رکھتے ہیں۔۔۔مگر نہ اس کی تلاوت کی پابندی کرتے ہیں نہ اُس پر عمل کرنے کی وہ بھی اس حکم میں داخل ہیں۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

''من تعلم القرآن وعلّق مصحفه لم يتعاهده ولم ينظر فيه جاء يوم القيٰمة متعلقاً به يقول يارب العٰلمين ان عبدك هذا اتخذنى مهجوراً فاقض بيني وبينه۔''

ذکرہ الثعلبی (قرطبی)

''جس شخص نے قرآن پڑھا مگر پھر اس کو بند کر کے گھر میں معلق کر دیا نہ اس کی تلاوت کی پابندی کی نہ اس کے احکام میں غور کیا، قیامت کے روز قرآن اُس کے گلے میں پڑا ہوا آیا گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکایت کرے گا کہ آپ کے

اس بندہ نے مجھے چھوڑ دیا تھا اب آپ میرے اور اس کے معاملہ کا فیصلہ فرمادیں۔''

(معارف القرآن جلد ششم صفحہ ۴۵۶ تا ۴۵۹)

قرآن کی دعوت کو پھیلانا جہاد کبیر ہے

"وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيرًا، یہ آیت مکی ہے جبکہ احکام کفار سے قتال وجنگ کے نازل نہیں ہوئے تھے اسی لیے یہاں جہاد کو بہٖ کے ساتھ مقید کیا گیا ہے۔ بہٖ کی ضمیر قرآن کی طرف راجع ہے معنی آیت کے یہ ہیں کہ قرآن کے ذریعہ مخالفین اسلام سے جہاد کرو بڑا جہاد، قرآن کے ذریعہ اس جہاد کا حاصل اس کے احکام کی تبلیغ اور خلق خدا کو اس کی طرف توجہ دینے کی کوشش ہے خواہ زبان سے ہو یا قلم سے یا دوسرے طریقوں سے اس سب کو یہاں جہاد کبیر فرمایا ہے۔'' (معارف القرآن جلد ششم صفحہ ۷۳۳)

ناظرین کرام: آپ نے آیات قرآن پاک بھی پڑھیں اور ان کا ترجمہ بھی دیکھا۔۔۔ احادیث بھی پڑھیں اور ان کا ترجمہ بھی دیکھا۔۔۔ اب ہم رائیونڈ کے بیانات نقل کر رہے ہیں۔۔۔ آپ نے اپنے علم وعقل سے اور ایمانداری سے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ان رائیونڈ کے بیانات کی کوئی مناسبت مندرجہ بالا آیات یا احادیث سے ہے۔

رائے ونڈ کے تبلیغی بیانات

مولانا خالد محمود صاحب آف گکھڑ نے بیان کیا ہے کہ 2007ء کے اجتماع کے موقع پر میں نے یہ بیان خود احمد بہاولپوری کی زبان سے سنا۔ فرماتے ہیں:

''دعوت کے کام کے علاوہ کسی کام میں نجات نہیں ہے۔۔۔ اگر کوئی یہ سمجھے کہ ہم لمبی ڈاڑھی اور لمبے بالوں کے ساتھ جہاد کا لبادہ اُوڑھ کر دعوت کے بغیر جنت میں چلے جائیں گے تو یہ خیال محال ہے۔۔۔ انہیں ان لمبے بالوں سے پکڑ کر فرشتے جہنم میں پھینک دیں گے۔۔۔ ہم نے دیکھا ہے جو لوگ دعوت کے بغیر دین کو چاہتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوئے۔۔۔ پڑوس ملک (افغانستان) میں جہاد کے ذریعے اسلام آیا تھا۔۔۔ جہاد والے چلے گئے تو اسلام بھی معدوم ہوگیا۔۔۔ اس طرح کی کئی اور بھی مثالیں دنیا میں موجود ہیں جو دین بھی بغیر دعوت کے آتا ہے اس میں دوام نہیں ہوتا۔''

ایک اجتماع میں یوں گویا ہوئے۔۔۔

''کافروں سے لڑنے سے مدد نہیں آئے گی۔۔۔ مدرسہ خانقاہ میں زندگی گزارنے سے نبی کی محنت زندگی میں نہیں آئے گی۔''

❖ روزنامہ ایکسپریس گوجرانوالہ 29اپریل 2009ء بروز بدھ

''اسلحہ کے زور پر نفاذ شریعت غلط ہے رواداری کی تبلیغ کی جائے۔حاجی عبدالوہاب ---ہمارے نبی ﷺ نے کبھی طاقت کا استعمال نہیں کیا ---پُرامن طریقوں سے اللہ کا پیغام پھیلایا ہے --- اسلام کے نام پر انتہاپسندی قابل مذمت ہے --- طاقت کے بل بوتے پر اپنا عقیدہ نافذ نہ کریں ---دنیا بھر میں بھائی چارے کا پرچار کیا جائے ---علماء کو اسرائیل سمیت پوری دنیا کو امن بھائی چارے اور رواداری کا سبق دینا چاہیے ---''

اسلام آباد کے اجتماع کے آخری روز علمائے کرام کے بیانات۔

❖ پروفیسر بہاولپوری کہتا ہے:

''دوسری صدی ہجری سے کوئی جہاد نہیں ہورہا، اسلاف کے مرے ہوئے سانپ کو مار کر جہادی بنے ہوئے ہیں ---''

❖ پروفیسر بہاولپوری کہتا ہے:

''صحابہؓ بدر وحنین میں اسلحہ لے کر نہیں جاتے تھے --- میں چیلنج سے کہتا ہوں اور پوری ذمہ داری سے کہتا ہوں ---''

❖ پروفیسر بہاولپوری کہتا ہے:

''کافر مسلمانوں کو مارتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ بات ہے۔کافروں کا کوئی قصور نہیں ---''

❖ پروفیسر بہاولپوری کہتا ہے:

''تم تو رحمۃ اللعالمینؐ کے اُمتی ہو تم خواہ مخواہ اُن کفار کے پیچھے پڑ گئے ہو، جس طرح باؤلے کتے کو خون کا چسکا پڑ جاتا ہے ---''

❖ پروفیسر بہاولپوری کہتا ہے:

''میں اُس جہاد کو نہیں مانتا جس میں مسلمانوں کو جوتے پڑیں'' --- معاذ اللہ

❖ کافر ہمارے راستے میں جب رکاوٹ بنیں گے تو جہاد ہوگا --- اب تک وہ ہمارے راستے میں رکاوٹ نہیں ہیں اس لیے جہاد نہیں ہے۔

❖ اعمال جب بنیں گے تو کافروں سے اللہ تعالیٰ خود نمٹ لے گا --- جہاد و اسلحہ کی ضرورت نہیں --- نہ ہم کو اسلحہ اُٹھا کر میدان میں آنے کی ضرورت ہے --- بس ہم اعمال بنائیں گے --- کام اللہ تعالیٰ کرے گا۔

❖ قرآن میں بہت ساری آیات ہیں جو کفار سے درگزر کا حکم دیتی ہیں --- پھر --- جہاد کیسا ---؟

❖ اسلام اخلاق سے پھیلا ہے تلوار سے نہیں پھیلا ہے --- لہٰذا جہاد کی جگہ اخلاق سے کام لو ---

ناظرین کرام: مندرجہ بالا تبلیغی بیانات آپ نے پڑھے اور اُس سے بھی بالا قرآن پاک کی آیات مع ترجمہ اور احادیث مع ترجمہ آپ نے

پڑھیں۔۔۔اب آپ نے فیصلہ کرنا ہے درمیان میں جو تبلیغی بیانات ہیں وہ قرآنی آیات سے ملتے ہیں یا ''داستان ایمان فروشوں کی'' ان واقعات سے ملتے ہیں۔۔۔

یہود ونصاریٰ کی اسلام اور جہاد کے خلاف منظم جدوجہد۔۔۔

﴿تاریخ سے اَخذ کی گئی تلخ حقیقتیں﴾

مسلمانوں کے روپ میں یہودی عالم۔۔اور۔۔اُس کا وعظ:

''جہاد کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کی زمین پر قبضہ کرنے کے لیے ان کی گردنیں کاٹو۔۔۔جہاد کا مطلب قتل وغارت نہیں ،خون خرابہ نہیں۔''

اس نے قرآن سے ایک آیت پڑھی اور اس کی تفسیر یوں بیان کی:

''یہ علم میرا نہیں ،یہ فرمان خداوندی ہے کہ تم بدی اور گناہ کے خلاف لڑتے ہو تو اسے جہاد کہتے ہیں جو ہم سب پر فرض کردیا گیا ہے،کیا تم نے نہیں سنا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پیار کے زور سے پھیلا ہے۔؟ جہاد کی شکل بعد میں آ کر بگڑی ہے اور یہ انہوں نے بگاڑی ہے جو بادشاہی کے دلدادہ ہیں۔عیسائی بھی دوسروں کے ملکوں کو اپنی سلطنت بنانے کے لیے جنگ وجدل کو مقدس جنگ کہتے ہیں اور مسلمان بھی اسی

ارادے سے قتل وغارت کو جہاد کہتے ہیں۔یہ صرف حکومتیں اور بادشاہیاں قائم کرنے کے ڈھنگ ہیں۔لوگوں کو مذہب کے نام پر بھڑکا کر لڑایا جاتا ہے۔اور اس طرح بادشاہیوں کی بنیادیں مضبوط کی جاتی ہیں۔''

''تو کیا امیر مصر صلاح الدین ایوبی ہمیں گمراہ کرکے لڑا رہا ہے۔۔۔؟

اُس آدمی نے پوچھا جس نے جہاد کا صحیح مطلب سمجھنا چاہا تھا۔۔۔۔

''نہیں!'' عالم نے جواب دیا:

''صلاح الدین ایوبی پر اللہ کی رحمت ہو۔اُسے بڑوں نے جو بتایا ہے وہ سچے مسلمان کی حیثیت سے پوری نیک نیتی سے اُس پر عمل کررہا ہے۔اس کے دل میں عیسائیوں کی نفرت ڈال دی گئی ہے۔وہ اس کے مطابق عمل کرر ہا ہے،ذرا غور کرو کہ عیسائی اور مسلمان میں کیا فرق ہے،دونوں کا نبی مشترک ہے آگے آ کر ذرا اختلاف ہوگیا ہے،حضرت عیسیٰ محبت اور امن کا پیغام لائے تھے۔ہمارے رسول ﷺ بھی محبت کا پیغام دے گئے ہیں ۔۔۔پھر تلوار اور زرہ بکتر کہاں سے آ گئی۔۔۔؟ یہ اُن لوگوں کی لائی ہوئی چیزیں ہیں جو خدا کی اتنی پیاری زمین پر جس پر صرف اُسی ذات باری کی حکمرانی ہے،وہ اپنی حکومت قائم کرتے اور خدا کے بندوں کو اپنا غلام بناتے ہیں۔۔۔میں امیر مصر کے دربار میں حاضری دوں گا

اوراس کی خدمت اقدس میں جہاد کا صحیح نقطۂ نظر واضح کروں گا۔امیر صلاح الدین ایوبی نے صحیح جہاد شروع کررکھا ہے جو جہالت اور بے علمی کے خلاف ہے،اس نے خطبے سے خلیفہ کا نام نکال کر بہت بڑا جہاد کیا ہے۔اس نے مدرسے کھول کر بھی جہاد کیا ہے۔۔۔"

یہود ونصاریٰ بھی مدارس عربیہ کے خلاف تھے:

"لیکن مدرسوں میں یہ خرابی ہے کہ جہاں مذہب اور معاشرت کی تعلیم دی جاتی ہے ،وہاں عسکری تربیت بھی دی جاتی ہے،بچوں کو خدا کے نام پر غارت گری کے سبق دیئے جاتے ہیں ،انہیں تیغ زنی ،اور تیر اندازی بھی سکھائی جاتی ہے۔۔۔جب تم اپنے بچوں کے ہاتھوں میں تلوار اور تیر کمان دوگے تو انہیں یہ بھی بتاؤ گے کہ ان سے وہ کسے ہلاک کریں۔۔۔ظاہر ہے کہ تم انہیں کچھ انسان دکھاؤ گے اور کہو گے وہ تمھارے دشمن ہیں،انہیں ہلاک کرو۔۔۔"

حکومت اسلامی کے ایک اہم شعبہ پر کاری ضرب:

ایک نقطۂ نظر اور سمجھ لو۔۔۔۔۔!

"تم زکوٰۃ بیت المال کو دیتے ہو۔۔۔ بیت المال حاکم وقت کا ہوتا ہے۔۔۔زکوٰۃ غریبوں اور ناداروں کا حق

ہے۔۔۔حاکم وقت غریب اور نادار نہیں ہوتا۔۔۔تمہاری زکوٰۃ جو بیت المال میں جاتی ہے اس سے گھوڑے اور ہتھیار خریدے جاتے ہیں جو انسانوں کو ہلاک کرنے کے کام آتے ہیں۔۔۔لہٰذا جو فرض تم ادا کرکے جنت میں جاسکتے ہو وہ فرض ادا کرکے بھی تم دوزخ میں ٹھکانا بناتے ہو۔۔۔لہٰذا زکوٰۃ بیت المال میں نہ دو۔"

یہودی عالم نے موضوع بدلا اور کہا۔۔۔:

"ان بیویوں کو اور اپنی بیٹیوں کو گھروں میں چھپا کر رکھو۔۔۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ جوان لڑکیوں کو بھی عسکری تربیت دی جارہی ہے۔۔۔اور انہیں بھی گھڑسواری اور شترسواری سکھائی جارہی ہے۔۔۔زنانہ مدرسوں میں انہیں زخمیوں کی مرہم پٹی اور انہیں سنبھالنے کے طریقے سکھائے جارہے ہیں تاکہ وہ میدان جنگ میں زخمیوں کو سنبھالیں اور اگر ضرورت پڑے تو لڑیں بھی۔۔۔ یہ ایک بدعت ہے۔۔۔اپنی لڑکیوں کو اس بدعت سے بچاؤ۔۔۔ یہ باتیں اپنے ان دوستوں اور پڑوسیوں کو بھی سناؤ جو مسجد میں نہیں آتے۔۔۔خدا کے احکام اور کارناموں میں مت دخل دو۔یہ بہت بڑا گناہ ہے۔۔۔"

(داستان ایمان فروشوں کی جلد اول،صفحہ ۳۰۱ تا ۳۰۳)

ہرمن یہودی کا بیان سلطان ایوبی کے سامنے:

"مسلمان۔۔۔ درویشوں، فقیروں، وظیفے اور چلّے کرنے والوں عاملوں اور مولویوں اور کٹیا میں بیٹھ کر اللہ اللہ کرتے رہنے والے مجذوب قسم کے لوگوں کے فوراً مرید بن جاتے ہیں۔۔۔ درویشوں وغیرہ کا یہ گروہ اسلامی فوج کے اُن سالاروں کے خلاف ہے جنہوں نے ہمارے خلاف جنگیں لڑ کر شہرت حاصل کی ہے۔۔۔ یہ درویش اپنے متعلق لوگوں کو یقین دلاتے ہیں کہ خدا اُن کے ہاتھ میں ہے اور وہ خدا کے خاص بندوں میں سے ہیں۔۔۔ وہ صرف نام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ ان میں میدان جنگ میں جانے کی ہمت اور جرأت نہیں۔۔۔ لہٰذا وہ گھر بیٹھے وہی شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو سالاروں نے جہاد میں حاصل کی ہے۔۔۔ اگر دیانت داری اور غیر جانبداری سے دیکھا جائے تو مسلمانوں کے یہ فوجی لیڈر جن میں صلاح الدین ایوبی اور نورالدین زنگی بھی شامل ہیں قابل تحسین انسان ہیں۔۔۔ ان میں سے جنہوں نے یورپ تک اسلام پھیلایا اور سپین کو اپنی سلطنت میں شامل کرلیا تھا بجا طور پر حق رکھتے ہیں کہ قوم اپنی عبادت میں بھی ان کا نام لے مگر اُن کے خلیفوں نے اپنا نام

عبادت میں شامل کر کے فوجی لیڈروں کی اہمیت گھٹا دی۔۔۔ اس کے ساتھ مسلمانوں میں نام نہاد عالموں اور اماموں کا ایک گروہ پیدا ہوا جو عمل سے گھبراتا تھا۔۔۔ یہ گروہ خلیفوں (بزرگوں) کی آڑ میں جہاد کے معنی مسخ کر رہا ہے۔۔۔ تاکہ لوگ جہاد میں جانے کی بجائے ان کے گرد جمع ہوں۔۔۔ مسلمانوں کی یہ کمزوری ہمیں بہت فائدہ دے رہی ہے، میں مسلمانوں کو اسلام ہی کی باتیں سنا سنا کر اسلام کی بنیادی رُوح (جہاد) سے دُور لے جا رہا ہوں۔۔۔" تاریخ گواہ ہے کہ یہودیوں نے نظریاتی تخریب کاری کر کے اسلام کو کافی حد تک کمزور کر دیا ہے، میں انہی کے اصولوں پر کام کر رہا ہوں۔۔۔"

(داستان ایمان فروشوں کی، جلد دوم صفحہ ۴۳،۴۴)

آگے چل کر ہرمن نے کہا:

محترم سلطان:

"یہ جنگ جو ہم لڑ رہے ہیں یہ میری اور آپ کی یا ہمارے بادشاہوں کی اور آپ کی جنگ نہیں یہ کلیسا اور کعبہ کی جنگ ہے، جو ہمارے مرنے کے بعد بھی جاری رہے گی۔۔۔ ہم میدان جنگ میں نہیں لڑیں گے۔۔۔ ہم کوئی ملک فتح نہیں کریں گے۔۔۔ ہم مسلمانوں کے دل و دماغ کو فتح کریں

گے ۔۔۔ہم مسلمانوں کے مذہبی عقائد کا محاصرہ کریں گے۔۔۔ ہماری یہ لڑکیاں ۔۔۔ہماری دولت اور ہماری تہذیب کی کشش جسے آپ بے حیائی کہتے ہیں اسلام کی دیواروں میں شگاف ڈالیں گی ۔۔۔پھر مسلمان اپنی تہذیب سے نفرت اور یورپ کے طور طریقوں سے محبت کریں گے ۔۔۔وہ وقت آپ نہیں دیکھیں گے میں نہیں دیکھوں گا ہماری روحو ہیں دیکھیں گی ۔۔۔سلطان ایوبی ہرمن کی باتیں بڑے غور سے سن رہا تھا ۔۔۔ہرمن کہہ رہا تھا ہم نے فارس، افغانستان یا ہندوستان پر قبضہ کیوں نہیں کیا ہم نے عرب کو کیوں میدان جنگ بنایا ہے صرف اس لیے کہ ساری دنیا کے مسلمان اسی خطے کی طرف منہ کر کے عبادت کرتے ہیں۔ یہاں مسلمانوں کا کعبہ ہے ۔۔۔ہم مسلمانوں کے اس مرکز کو ختم کر رہے ہیں ۔۔۔آپ کا عقیدہ ہے کہ آپ کے رسول ﷺ مسجد اقصیٰ سے آسمانوں پر گئے تھے ۔۔۔ہم نے اس کی منڈیر پر صلیب کو رکھ دیا ہے۔۔۔سلطان ایوبی نے کہا میں بیت المقدس کو فتح کرنے جا رہا ہوں ۔۔۔ ہرمن نے کہا پھر کیا ہو گا ۔۔ پھر آپ اس دنیا سے اُٹھ جائیں گے مسجد اقصیٰ پھر ہماری عبادت گاہ بن جائے گی ۔۔۔میں جو پیش گوئی کر رہا ہوں یہ اپنی اور آپ کی قوم کی فطرت کو بڑے غور سے دیکھ کر

کر رہا ہوں ۔۔۔ہم آپ کی قوم کو ریاستوں اور ملکوں میں تقسیم کر کے انہیں ایک دوسرے کا دشمن بنا دیں گے۔۔۔اور فلسطین کا نام و نشان نہیں رہے گا۔۔۔یہودیوں نے آپ کی قوم کے لڑکوں اور لڑکیوں میں لذت پرستی کا بیج بونا شروع کر دیا ہے۔ اب ان میں کوئی نور الدین زنگی اور صلاح الدین ایوبی نہیں پیدا ہو گا۔۔۔

(داستان ایمان فروشوں کی جلد پنجم صفحہ ۱۹۶)

کھنڈر والے درویش کی نصیحت:

ایک روز ان دیہات میں جو سب سے بڑا گاؤں تھا وہاں کی مسجد کے پیش امام سے لوگوں نے استفسار کیا۔۔۔اُس (پیش امام) نے کہا:

"وہ مقدس انسان ہے ۔۔۔صرف نیک لوگوں سے ملتا ہے۔۔۔نیک وہ ہوتا ہے جو خون خرابہ نہ کرے ۔۔۔صلح اور اَمن کی زندگی بسر کرے ۔۔۔یہ مقدس درویش حضرت عیسیٰؑ کا پیغام لایا ہے ۔۔۔اس پیغام میں محبت ہے ۔۔۔جنگ وجدل نہیں ۔۔۔اس پیغام میں یہ **نصیحت** ہے کہ کسی کو زخمی نہ کرو بلکہ زخمی کے زخموں پر مرہم رکھو۔۔۔اگر تم لوگ ان اصولوں پر زندگی بسر کرو گے تو یہ درویش تمھاری کایا پلٹ دے گا۔۔۔"

"جب ایک امام مسجد نے بھی اس مقدس درویش کو اور اس کی آواز کو برحق کہ دیا تو کسی شک وشبہ کی گنجائش نہ رہی ،لوگوں کے ٹھٹھ کھنڈورں میں جانے لگے تو اعلان ہوا کہ ہر جمعرات کے روز اندر جانے کی اجازت ہوگی اور شام کو میلہ لگا کرے گا ،چنانچہ اُس روز سے جمعرات کا دن مخصوص ہوگیا۔۔۔اور اس کے ساتھ ہی عورتوں کو بھی وہاں جانے کی اجازت مل گئی۔۔۔اب کھنڈروں کے اندر اپنی مرضی سے کوئی نہیں جا سکتا تھا ،جمعرات کے روز ان اردگرد میلے کا سماں ہوتا تھا ۔۔۔ دُور دُور سے لوگ اونٹوں ،گھوڑوں اور خچروں پر پیدل بھی آتے اور شام کو کھنڈروں میں جانے کے وقت کاا نتظار کرتے تھے ۔۔۔ اندر کی سنسنی خیز دنیا میں انقلاب آگیا۔۔۔ وہاں اب لوگوں کو گناہ اور نیکی کے ،تاریکی اور روشنی کے تصورات ایسی صورت میں نظر آتے تھے کہ لوگ انہیں مجسم اور متحرک صورت میں دیکھتے اور حیرت زدہ ہوتے تھے کہ کسی کو کوئی اُلٹا سیدھا سوال اور شک کرنے کی جرأت نہیں ہوتی تھی ۔۔۔ اور نہ ہی وہ کسی سوال اور شک کی ضرورت محسوس کرتے تھے۔"

(داستان ایمان فروشوں کی ،جلد دوم صفحہ ۵۱،۵۲)

"مصر کے قائم مقام امیر (امیر العادل) نے ایک پیغام میں لکھا کہ ہماری زیادہ تر

فوج عرب میں لڑ رہی ہے ،یعنی سوڈانی فوج سے لڑنے کے لیے اپنی فوج کی قلت کا اظہار کیا۔۔۔"

سلطان صلاح الدین ایوبی نے جواباً کہا:

"میرے عزیز دوستو یہ الگ مسئلہ ہے کہ ہمارے پاس فوج تھوڑی ہے اور ہم دوسرا محاذ کھولنے کے قابل نہیں لیکن قرآن پاک اس فرمان سے گریز نہ کرو کہ کسی بھی خطے میں مسلمانوں پر کفار ظلم وتشدد کر رہے ہوں یا اُنہیں لالچ دے کر یا دھوکے سے عقیدوں سے گمراہ کر رہے ہوں اور ان کا قومی وقار اور دین وایمان خطرے میں ڈال دیا گیا ہو تو تمام دنیا کے مسلمانوں پر جہاد فرض ہو جاتا ہے۔"

(داستان ایمان فروشوں کی)

زعمائے اُمت بتائیں ان کاموں میں سے کون سا کام کفار نہیں کر رہے ،زمین کا کون سے خطہ ہے جہاں کفار مسلمانوں پر ظلم وتشدد نہیں کر رہے ،کیا کفار لالچ دے کر مسلمانوں کے عقیدوں سے گمراہ نہیں کر رہے ہیں کیا کفار نے مسلمانوں کے قومی وقار کو کس جگہ خطرے میں نہیں ڈالا ،کیا کفار مسلمانوں کے دین ایمان کو خطرے میں نہیں ڈال رہے۔ان حالات میں جہاد کے بارے میں ایسی لچر تاویلیں کر کر کے جہاد کا مفہوم بگاڑنا ۔۔۔ کہ اب جہاد کا وقت نہیں ہے۔۔۔جہاد کے بغیر اسلام پھیل رہا ہے۔۔۔قتل وغارت سے دہشت پھیلتی

ہے۔۔۔اور ایک پاگل بڈھا ہر سال یہ بات دھرا رہا ہے کہ:

''مسلمانوں کو جوتے پڑ رہے ہیں۔''

سفیر ختم نبوت واسیر ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ نے تیرتی ہوئی آنکھوں اور بھرّائی ہوئی آواز میں فرمایا کہ:

''میں نے بنگال میں تبلیغ میں چار مہینے اُس وقت لگائے جب زیادہ سے زیادہ تبلیغی جماعت کا مطالبہ صرف چار مہینے ہوتا تھا۔اس کے باوجود میں نے جب تبلیغی جماعت والوں سے کہا کہ حضور ﷺ کی ختم نبوت کے موضوع پر مجھے ایک بیان کی اجازت دے دی جائے، تو تبلیغیوں نے کہا ہم مشورہ کرلیں۔ مشورہ میں یہ طے ہوا کہ۔۔۔''ہمارے بزرگوں کی یہ ترتیب نہیں ہے۔''

ترتیب اس لیے نہیں ہے کہ مولانا چنیوٹی صاحب اس مسئلہ ختم نبوت پر قرآن وحدیث کی روشنی میں دلائل بھی دیں گے اور منکرین ختم نبوت کا رڈ بھی کریں گے۔۔۔اس لیے کہ اللہ کے کلام میں حضور ﷺ کی ختم نبوت کے دلائل بھی ہیں جیسے: ماکان محمد ابا احد من رجال کم ولاکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔۔۔الخ اور حضور ﷺ کی زبان مقدس سے منکرین ختم نبوت کا رڈ بھی موجود ہے: اناخاتم النبیین لانبی بعدی اب اللہ کے کلام اور حضور ﷺ کی مبارک زبان سے یہ دونوں باتیں ثابت ہیں۔

اس مقام پر زعمائے اُمت علمائے دیوبند سے چند سوالات ہیں:

(۱)...... اللہ کے رسول ﷺ کی ترتیب کے خلاف تبلیغیوں نے بزرگوں کی ترتیب کہاں سے لی ہے۔

(۲)...... اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے مقابلے میں جو ترتیب ہوگی وہ اسلام ہوگا یا کفر

(۳)...... جب تبلیغی مسجد میں کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے نورانی طریقوں میں کامیابی کا یقین اور حضور ﷺ کے نورانی طریقوں سے ہٹ کر ناکامی کا یقین ہمارے دلوں میں آجائے تو اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی ترتیب کے مقابلے میں بزرگوں کی ترتیب اپنا کر تبلیغی کامیاب ہوں گے یا ناکام۔؟

(۴)...... اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی ترتیب کے مقابل بزرگوں کی ترتیب میں انسانیت کا نفع ہوگا یا نقصان۔؟

(۵)...... اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی ترتیب پر بزرگوں کی ترتیب کو مقدم رکھنے سے رحمٰن خوش ہوگا یا شیطان۔؟

(۶)...... اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی ترتیب کے مقابلہ بزرگوں کی ترتیب بغاوت کہلائے گی یا ایمان۔؟

☆...... بزرگوں کی ترتیب کے نام پر مرکز رائیونڈ میں ہر باطل پروان چڑھ رہا ہے۔۔۔

☆...... بزرگوں کی ترتیب کے نام پر ہر تبلیغی مرکز میں درس قرآن پر پابندی ہے۔۔۔

☆...... بزرگوں کی ترتیب کے نام پر جہاد کی کھلی مخالفت ہو رہی ہے۔۔۔

☆...... بزرگوں کی ترتیب کے نام پر دینی مدارس کے کی مخالفت ہو رہی ہے۔۔۔

☆...... بزرگوں کی ترتیب کے نام پر مرکز رائیونڈ کے بیانات یہود و نصاریٰ کے حق میں جاری ہو رہے ہیں۔۔۔

☆......بزرگوں کی ترتیب کے نام پر غیر تبلیغی علماء سے مساجد خالی کرائی جا رہی ہیں۔۔۔ حال ہی میں چک ۴۴ کی مسجد سے مولوی عبدالعزیز کو صرف اس لیے نکالا گیا کہ یہ درس قرآن دیتے ہیں اور تبلیغی نصاب نہیں پڑھتے۔۔۔اُس مسجد کے جاہل تبلیغیوں نے اس سے کہا کہ:

''نماز تو صرف فرض ہے، اور تبلیغ فرض عین ہے۔۔۔''

☆...... مولانا نوراللہ رشیدی مدرسہ عقیدہ الاسلام مسجد عبداللہ بن مسعودؓ الآصف پلازہ حسن نعمان کالونی سہراب گوٹھ کراچی نمبر ۳۸ نے جب درس قرآن شروع کیا تو وہاں کے تبلیغیوں نے کہا: ''مولانا آپ نے مرکز رائیونڈ سے اس درس قرآن کی اجازت لی ہے۔۔۔''

☆.....ایک ڈاکو کے مرنے پر زاہدان کے مولانا عبدالعزیز رو رہے تھے، کسی نے کہا ڈاکو کے مرنے پر رو رہے ہو۔۔۔مولانا نے فرمایا کہ: ''باہمت ڈاکو بے ہمت ہزار مولویوں سے بہتر ہے۔۔۔''

☆......مولانا انعام الحسن صاحب نے فرمایا:

''اگر یہ جماعت مدارس کی معاون رہی تو حق پر ہے۔۔۔نہیں تو بھٹک گئی۔''

☆...... حال ہی میں مرکز رائیونڈ میں کچھ قبر آخرت کی فکر رکھنے دین مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لگاؤ رکھنے والے گرفت خداوندی کا خوف رکھنے والے چند ایک حضرات نے

ایک حقیقت کا انکشاف کیا ہے کہ:

''مرکز رائیونڈ میں کچھ دنوں سے کچھ حرام کام دیکھنے میں آ رہے ہیں۔''

اگر حرام کام ممبر رائیونڈ سے چلے گا تو ہدایت کہاں سے آئے گی۔۔۔یہ تحریر ۱۷ صفحات پر مشتمل ہے اور مرکز رائیونڈ میں بھی موجود ہے اور وہ حضرات اب بھی مرکز میں موجود ہیں۔۔۔

یہ سب کچھ دیکھ کر بھی علمائے کرام خاموش ہیں نا معلوم کیوں۔۔۔؟

انگریز کے تسلط کو توڑنے کے لیے علمائے اُمت نے کتنی قربانیاں دیں اور کتنی ماریں کھائیں۔۔۔مسئلہ ختم نبوت کے لیے کیا کیا قربانیاں دینی پڑی۔۔۔حال ہی میں مسئلہ عظمت اصحابؓ رسولؐ پر کتنے علماء کو خون دینا پڑا۔۔۔ تبلیغی بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ بالا حضرات میں سے کس کس کو اعمال بد کی سزا۔۔۔اور کس کس کا ایمان نہیں بنا ہوا تھا۔۔۔کیا اس پوری اسلامی تاریخ سے تبلیغی بہاولپوری واقف نہیں ہے۔۔۔یا اس پوری اسلامی تاریخ کو تبلیغی بہاولپوری سے مسخ کرا کر کس کی نمک حلالی کر رہے ہیں۔۔۔یا تبلیغی بہاولپوری سے مجاہدین اسلام، غازیان حق کے کارناموں پر پانی پھیر کر کن آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔۔۔بہاولپوری کا یہ کہنا کہ: ''پہلے تین سو سال چھوڑ کر اب تک کوئی جہاد نہیں ہوا۔۔۔'' کیا یہ اس بات کی نشان دہی نہیں ہے کہ بارہ سو سال تک مسلمانوں نے جو کچھ اہل کفر و شرک کے خلاف کیا معاذ اللہ وہ غلط کیا۔۔۔؟

ناظرین کرام :یہ ہیں مندرجہ بالا یہود ونصاریٰ کے عزائم جن کو تبلیغی بزرگ کہہ رہے ہیں کہ: ''ہم نے اسرائیل سمیت پوری دنیا کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔'' (بیان حاجی عبدالوھاب اجتماع اسلام آباد)

بنوری ٹاؤن کراچی میں مولانا طارق جمیل نے تقریر کی کہ:

''اسلام مدارس سے نہیں، تبلیغ سے پھیلا ہے۔''

اسلام تقریر سے بھی پھیلا ہے، تحریر سے بھی پھیلا ہے، تلوار سے بھی پھیلا ہے، اخلاق سے بھی پھیلا ہے، اکرام سے بھی پھیلا ہے، مدارس سے بھی پھیلا ہے، تصوف سے بھی پھیلا ہے، تبلیغ سے بھی پھیلا ہے۔ موقع کی مناسبت سے جیسے جیسے کوئی اسلام کے پھیلنے کی صورت بنتی چلی گئی اُسی اُسی صورت سے اسلام پھیلا ہے۔ کسی صورت سے بھی اسلام کے پھیلنے کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔۔۔

ہاں جس تبلیغ کی طارق جمیل بات کررہے ہیں موجودہ خودساختہ مروجہ تبلیغ اس تبلیغ سے تو اسلام تیزی سے مٹ رہا ہے۔۔۔ پھیل تو نہیں رہا ہے۔۔۔ مثلاً مساجد میں درس قرآن سے روکنا اسلام کے مٹانے کی ایک ناپاک سازش ہے۔۔۔ اور اس پر لچر بحث کرنا کے جو سامنے بیٹھے ہوتے ہیں وہ قرآن سمجھتے نہیں۔۔۔ ان احمقوں سے کوئی پوچھے کہ اگر دین کی کوئی بات سمجھ نہ سکے تو کیا اُسے سمجھانا چھوڑ دیا جائے۔۔۔ حق تو یہ ہے کہ اُسے اس وقت تک بار بار سمجھایا جائے جب تک وہ مکمل طور پر بات سمجھ نہ جائے۔۔۔

جبکہ اللہ پاک کا ارشاد ہے: ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من

مدکر ''البتہ تحقیق ہم نے قرآن کو آسان کردیا پس ہے کوئی سمجھنے والا۔''

علمائے دیوبند بتائیں اس طرح کے لچر حیلوں بہانوں سے درس قرآن سے بے علم عوام کو دور رکھنا یہ تبلیغ دین ہے یا اسلامی عقائد سے دور رکھنے کی ایک ناپاک سازش ہے۔۔۔ مختلف حیلوں بہانوں سے جہاد کی مخالفت کرکے ہر سال بیس لاکھ کے اجتماع کے سامنے قادیانیوں کی طرح جہاد مخالف پالیسی خدمت دین ہے۔۔۔ یا۔۔۔ مسلمانوں کو یہود ونصاریٰ کا غلام بنانے کی سازش۔۔۔ دینی مدارس کی مخالفت میں بیان دے کر علم دین سے دور رکھنا خدمت دین ہے۔۔۔ یا۔۔۔ لوگوں کو بے علم رکھنے کی سازش ہے۔

معذرت کے ساتھ زعمائے اُمت علمائے دیوبند کی خدمت میں مؤدبانہ التماس۔۔۔ ایک مسجد میں درس قرآن حکماً بند کرانا۔۔۔ اگر کوئی خوف خدا رکھنے والا عالم دین درس قرآن بند نہ کرے۔۔۔ مسجد کے محراب میں درس قرآن دے رہا ہو۔۔۔ اُسی مسجد کے صحن میں اُسی ٹائم میں ''تبلیغی نصاب'' پڑھنا شروع کردینا۔۔۔ جو امام درس قرآن پر مُصر ہو اُس سے درس قرآن بند کرنے پر جھگڑا کرنا۔۔۔ کیا یہ مندرجہ بالا امور لا تسمعوا لھٰذا القرآن کے زمرے میں نہیں آتے۔۔۔ اگر اس زمرے میں آتے ہیں تو۔۔۔ علمائے اُمت کی اس قرآن دشمنی پر خاموشی کتمان حق نہیں کہلائے گی۔۔۔ مداہنت نہیں کہلائے گی۔۔۔ اور اس دین چوری پر خاموش علمائے کرام ان الذین یکتمون ما انزل اللہ کی وعید کے مستحق نہیں بنیں گے۔۔۔ فتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ۔۔۔۔

☆☆☆